Maktoob-e-Attar
(Rajab ke Rozon ke Fazail)

Note:
Original Title Not Available

Author : Ameer-e-Ahl-e-Sunnat
Publisher : Maktabat-ul-Madina

www.dawateislami.net
IT Majlis of Dawat-e-Islami

مکتوبِ عطّار

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ؕ سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنہُ کی جانب سے، **تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مَدارِسُ المدینہ اور جامعاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعَلِّمات اور طالِبات** کی خدمات میں کعبۂ مُشَرَّفہ کے گرد گھومتا ہوا گُنۢبدِ خضرا کو چومتا ہوا رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزہ داروں کی برکتوں سے مالا مال جھومتا ہوا سلام،

اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکاتُہٗ   اَلحمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلمِینَ عَلٰی کُلِّ حال

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذِکر حُضور میں ہوا
ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں (حدائقِ بخشش شریف)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہ مبارک میں عبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں ندامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں رَحْمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

رَجَب کے ابتِدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے **قدر دانو!** تعلیم و تعلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی مَنْع نہ کریں تو جلدی جلدی اور بَہُت جلدی مُسلسَل تین ماہ کے یا جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے روزوں کے لیے کمر بَستہ ہو جائیے، سَحَری اور اِفطار میں کم کھا کر **پیٹ کا قفلِ مدینہ** بھی لگائیے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے تمام مدارِسُ الْمدینہ اور جامعاتُ الْمدینہ میں **روزوں کی بہاریں** آجائیں، بس پہلی رَجَب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرما دیجئے۔

رَجَب کے ابتدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللّٰہ ابن عبّاس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ بے چین دلوں کے چَین، رَحْمتِ دارَین، تاجدارِ حرمین، سرورِ کونَین، نانائے حَسَنَین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحْمت نشان ہے: ’’**رجب** کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔‘‘ (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۳۱۱ حدیث ۵۰۵۱، فَضائِلُ شَھرِ رَجَب لِلخَلّال ص ۷)

میں گنہگار گناہوں کے سِوا کیا لاتا
نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

نفلی روزوں کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں، اِس ضِمن میں دو احادیث مُبارکہ مُلاحَظَہ فرمائیے:

(۱) فِرِشتے دُعائے مغفِرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عُمارہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: حُضُورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: ’’تم بھی کھاؤ۔‘‘ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ تو رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے، فرِشتے اس (روزے دار) کے لیے دُعائے مغفِرت کرتے رہتے ہیں۔ (سُنَنِ تِرمِذی ج ۲ ص ۲۰۵ حدیث ۷۸۵)

(۲) روزہ دار کی ہڈّیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ نبیِّ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم و بنی آدم، رسُولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ معظَّم میں حاضر ہوئے، اُس وَقْت حُضُور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشو ر صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ناشتہ کر رہے تھے، فرمایا: اے بِلال! ناشتہ کر لو، عَرْض کی: **یارسولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں روزہ دار ہوں، تو **رسولُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں اور بلال کا رِزْق جنّت میں بڑھ رہا ہے، اے بِلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزے دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈّیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فِرِشتے دُعائیں دیتے ہیں۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۳۵۸۶)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمَةُ الْحَنّان فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنَّت ہے، مگر دِلی ارادے سے بُلائے جھوٹی تواضُع نہ کرے اور آنے والا بھی جُھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہِش نہیں، تاکہ بھوک اور جُھوٹ کا اجتماع نہ ہو جائے بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَکَ اللّٰہ (یعنی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بَرَکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اپنی عبادات نہیں چُھپانی چاہئیں بلکہ ظاہر کر دی جائیں تاکہ حُضُور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشو ر صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اظہار **رِیا** نہیں۔ (حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شرح یہ ہے) یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور (حضرتِ) بِلال (رضی اللہ تعالٰی عنہ) اس کے عوض (عِ۔وَ۔ض) جنّت میں کھائیں گے وہ عِوض (یعنی بدلہ) اِس سے بہتر بھی ہوگا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بالکل اپنے ظاہری معنیٰ پر ہے، واقعی اُس وَقْت روزہ دار کی ہر ہڈّی و جوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی پاکی بیان) کرتی ہے، جس کا روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سنتے ہیں۔ (مراۃ ج ۳، ص ۲۰۲)

مُطالَعہ کرلیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (۱) ''**کفن کی واپسی مَع رَجَب کی بہاریں**'' اور (۲) ''**آقا** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا مہینا**'' پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں **فیضانِ سنّت** جلد اوّل کا باب ''**فیضانِ رَمَضان**'' بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہو سکے تو **عیدِ معراجُ النّبی** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق **فیضانِ رَمَضان** بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے، تمام اسلامی بھائیوں سے بالعموم اور جامعاتُ الْمدینہ اور مدارِسُ الْمدینہ کے جُملہ قاری صاحبان، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بالخصوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ برائے کرام! (میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر عَطِیّات جَمْع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور مَحارِم کو عطیّات کی ترغیب دلائیں) خدا کی قسم! مجھے اُن اَساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سُن کر بَہُت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کر کے رمضان المبارک جامعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مُطابِق چندے کے بستوں پر ذِمّے داریاں سنبھالتے ہیں، جو اَساتِذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عُذْر کے مَحْض سُستی یا غفلت کے باعث عدمِ دلچسپی کا مُظاہَرہ کرتے ہیں اُن کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔

خُصُوصی مَدَنی پھول: جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں چندہ اکٹّھا کرنا چاہتے ہیں انہیں چندے کے ضَروری اَحکام معلوم ہونا فرض ہے ہر ایک کی خدمت میں تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 107 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**چندے کے بارے میں سُوال جواب**'' کا دوبارہ مُطالَعہ فرما لیجئے۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ رَمَضانُ الْمُبارَک میں چندے اور بقر عید میں کھالوں کے لیے کوشش کر کے جو **عاشقانِ رسول** میرا دل خوش کرتے ہیں، تُو ان سے ہمیشہ کے لیے خوش ہو جا اور ان کے صدقے مجھ پاپی و بدکار، گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کے لیے راضی ہو جا، **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عُذْر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال تین ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس **جُمادَی الْاُخریٰ** میں رسالہ ''**کفن کی واپسی**''، اور ماہ رَجَبُ الْمُرَجَّب میں ''**آقا** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا مہینا**'' اور شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں ''**فیضانِ رَمَضان**'' (مکمّل) پڑھ یا سُن لینے کی سعادت حاصل کرے مجھے اور اُس کو دنیا اور آخِرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بَخْش کر جنّتُ الْفِردَوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس میں اِکٹّھا رکھ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جشنِ معراجُ النّبی صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی 27 ویں شب، جشنِ معراجُ النّبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذِکْر و نعت میں تمام اسلامی بھائی اَز ابتِدا تا انتہا شرکت فرمایا کیجئے، نیز 27 رجب شریف کا روزہ رکھ کر 60 ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔**

رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے
ہمیں عاشقِ مصطفیٰ یا الٰہی

آنکھوں کی حِفاظت کے لیے مَدَنی پھول

پانچوں وَقْت نماز کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر ''یَانُوْرُ'' 11 بار ایک سانس میں پڑھئے اور دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نابینائی، نظر کی کمزوری اور آنکھوں کے جُملہ اَمراض سے تَحَفُّظ حاصل ہوگا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت سے اندھا پن بھی دور ہو سکتا ہے۔

مَدَنی اِلتِجا: یہ مکتوب ہر سال جُمادَی الْاُخریٰ کی آخری جُمعرات کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع/ جامِعاتُ المدینہ/ مَدارِسُ الْمدینہ میں پڑھ کر سنا دیجئے۔ (اسلامی بہنیں ضَرورتاً ترمیم فرمالیں)

وَالسَّلامُ مَعَ الْاِکرام

غمِ مدینہ، بقیع،
مغفرت اور بے حساب
جنّتُ الفردوس میں آقا
کے پڑوس کا طالب
۱۶ جُمادَی الْاُخریٰ ۱۴۳۲ھ